B.A Part III Urdu (Hon) Paper 7th. Group "B"
Dr. L.K.V.D. College Tajpur.
Deptt of Urdu.
Dr Shahnaz Ara

(۲) تجنیس تام مستوی: جب تجنیس کے دو لفظوں کی نوعیت علٰحدہ ہو مگر صورت مشابہ ہو یعنی ایک اسم ہو اور ایک فعل یا ایک اسم ہو اور ایک حرف۔ اس طرح دونوں مختلف ہوں جیسے

مصرع: کیا دل سے مرے دیکھی جو وہ مانگ
کہنے یہ رات کے دل کی دعا مانگ

(۳) تجنیس تام مرکب: دو الفاظ مشابہ میں ایک لفظ مفرد اور دوسرا لفظ مرکب ہو۔ اگر کتابت میں دونوں یکساں ہوں تو تجنیس مرکب متشابہ کہیں گے۔ اگر مختلف ہوں تو تجنیس مرکب مفروق کہیں گے جیسے۔

مصرع: قاتل نے لگایا نہ مرے زخم پہ مرہم
حسرت یہ رہی جی ہی میں گئے مر ہم

سوال) تجنیس مضارع و لاحق کی تعریف مع مثال بیان کریں

جواب) جب دونوں متجانس الفاظ کے بعض حروف مختلف ہوں۔ اگر یہ مختلف حروف قریب المخرج ہوں گے تو تجنیس مضارع کہلاتے ہیں۔ اور اگر بعید المخرج ہوں گے تو تجنیس لاحق کہیں گے

مصرع: تجنیس مضارع
سو دل میں شمس ہے تو علم میں کمال گہر
فضل میں کعبہ ہے تو علم میں کوہ رحمت

تجنیس لاحق کی مثال مصرع: یہ بھی اس نازک بدن کو بار ہو
گر کبھی باندھے نزاکت کی تار سے

Shahnaz Ara